روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 3/اگست 2006ء 7رجب 1427ہجری 3ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 172

مؤثر ترین شخصیت

مشہور عالم کتاب The Hundred کا مصنف مائیکل ہارٹ رسول کریم ﷺ کے دنیا میں موثر ترین انسان ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

آپ ہی تاریخ انسانی کی ایسی منفرد شخصیت ہیں جو دینی ودنیاوی دونوں اعتبار سے انتہائی کامیاب ثابت ہوئے۔آپ نے ایک کمزور حیثیت سے زندگی کا آغاز کرتے ہوئے دنیا کے بڑے بڑے مذاہب میں سے ایک مذہب کی بنیاد رکھی اور اسے زندگیوں میں نافذ کیا اور ایک انتہائی مؤثر کن رہنما بن کر ابھرے۔آج ان کی وفات کے تیرہ صدیاں بعد بھی آپ کا اثر غیر معمولی طاقت اور نفوذ رکھتا ہے۔

(A Ranking of the most Influential persons of history 1987NY)

40 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے حضور انور کے اختتامی خطاب کا خلاصہ 30 جولائی 2006ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوبیوں اور کمالات میں تمام نبیوں سے بالا و برتر تھے

خداتعالیٰ درود بھیجنے والوں کو اس کی برکت سے اپنا قرب عطا فرماتا ہے

آنحضرتؐ سے حفاظت کے وعدے کو خداتعالیٰ آج بھی پورا کر رہا ہے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اختتامی خطاب کے لئے جلسہ گاہ میں پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے آٹھ بجے تشریف لائے۔تلاوت ونظم کے بعد تعلیمی میدان میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں حضور انور نے میڈلز اور انعامات تقسیم فرمائے۔اس کے بعد حضور انور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد آل عمران کی آیت 82 کی تلاوت سے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔یہ ساری کارروائی ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کی گئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر نبی کی مخالفت ہوئی۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سب نبیوں پر کمال اور خوبیوں میں غالب تھے۔اور کامل شریعت بھی آپ کو عطا ہوئی۔آپؐ کا فیض قیامت تک جاری ہے۔خدا کے سب سے پیارے نبی آپؐ تھے۔اسی لئے خداتعالیٰ آپؐ پر درود بھیجنے والے کو اپنا قرب عطا کرتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح آپ کا مقام بڑھا ہوا تھا۔اسی طرح آپ کی مخالفت بھی بہت ہوئی۔خدا نے آپ کی حفاظت کا ذمہ بھی خود لیا ہوا تھا۔ہر مشکل گھڑی میں آپ کی حفاظت فرماتا رہا۔آپ کے بعض موقعوں پر زخمی ہونے سے یہ پیشگوئی قطعاً جھوٹی ثابت نہیں ہوتی کیونکہ کفار کا مقصد آپؐ کو زخمی کرنا نہ تھا بلکہ قتل کرنا مقصد تھا۔جو پورا نہ ہوا۔جنگ احد، حنین اور دوسرے کئی مواقع پر غیر معمولی حفاظت کا اعجاز خداتعالیٰ نے دکھایا۔

حضور انور نے میثاق النبیین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خداتعالیٰ نے ہر نبی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کا عہد لیا۔یہی وجہ تھی کہ پہلی کتب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں موجود تھیں۔چنانچہ بائیبل سے دو پیشگوئیوں کا حضور انور نے ذکر فرمایا۔کہ یہ پیشگوئیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود میں پوری ہوئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیّین اور سارے عالم کے لئے مبعوث ہوئے۔ہر قوم اور ہر زمانہ کے لئے آپ کا ظہور ہوا تھا۔اس لئے ضروری تھا کہ آپ کی مخالفت بھی ہوتی رہتی۔اس مخالفت سے گھبرانا اور مایوس نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس کی وجہ سے صحیح اور سچا پیغام پہنچانے کا موقع ملتا ہے۔جس طرح مخالفت بھی ہر دور میں ہوتی رہی اسی طرح خداتعالیٰ کا حفاظت کا وعدہ بھی پورا ہوتا رہا۔حضور انور نے چند ایک مثالیں بیان فرمائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی نبی نے بھی تمام جہانوں کی طرف مبعوث ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔اسی طرح قرآن کریم کے سوا کسی کتاب کا ایسا دعویٰ موجود نہیں ہے۔ہر زمانہ میں قرآن کے زندہ معجزات کا ظہور ہوتا رہا ہے۔حضور انور نے چند مستشرقین کے اعترافات کا ذکر بھی فرمایا۔جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے زندہ اعجاز کا اقرار ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے عاشقانہ کلام کا بھی ذکر فرمایا ایک اقتباس کا کچھ حصہ یہ ہے۔’’وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا............ وہ سچا نبی اور خداتعالیٰ کے مقربوں میں سے تھا۔مگر وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہوگیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیّین جناب محمدؐ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجہ روحانی خزائن جلد 8 ص 308)

حضور انور نے اختتامی دعائیہ کلمات میں فرمایا۔کہ آنحضرتؐ پر کثرت سے درود بھیجیں خداتعالیٰ ہم کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔اور آپؐ کی سچی تعلیم اور پاک اسوہ کو نیک دل لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔خدا کرے کہ ہم اپنی تمام طاقتیں اس راہ میں صرف کر دیں کیونکہ اسی میں دنیا کی بقا ہے۔اگر دنیا میں امن قائم کرنا ہے اور دنیا کو ہلاکت وتباہی سے بچانا ہے تو آنحضرتؐ کے جھنڈے تلے جمع ہونا پڑے گا۔اللہ تعالیٰ سب کو عقل اور سمجھ دے اور اپنے چھوٹے مفادات کو چھوڑ کر امن عالم کی طرف توجہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا۔کہ اب لوگ واپس جائیں گے۔ اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کروائی۔پھر فرمایا خداتعالیٰ سب کی حفاظت فرمائے۔اس جلسہ سالانہ کی کل حاضری 29 ہزار 899 ہے۔کل 81 ممالک کے نمائندے شریک ہوئے۔

ڈاکٹر صاحبان مجلس نصرت جہاں کے تحت مستقل یا عارضی وقف کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 17/اکتوبر 2003ء میں فرمایا:۔

’’جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کیلئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں۔وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولتیں میسر ہیں اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو

(باقی صفحہ 12 پر)

ایک احمدی ڈاکٹر کا اعزاز

مکرم فضیل عیاض احمد صاحب مربی سلسلہ اطلاع دیتے ہیں کہ برادرم مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ابن محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے شعبہ میڈیسن میں پاکستان کی اعلیٰ ترین ڈگری ایف سی پی ایس (F.C.P.S) حاصل کر لی ہے۔یہ امتحان جولائی 2006ء میں منعقد ہوا تھا۔ان کے ٹریننگ سپر وائزر محترم میجر جنرل ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب تھے۔اور انہی کی زیر نگرانی مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا جس کا عنوان ہے۔

A Study of Risk Factors of Ischemic Heart Disease in Chenab Nagar

مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے عہدہ پر خدمات سرانجام دے چکے ہیں اور آجکل بطور معاون صدر مجلس انصاراللہ پاکستان خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ڈاکٹر صاحب کیلئے مبارک فرمائے

وہ محمدؐ ہے

اس کی تعریف میں پکڑا ہے قلم میں نے آج
جس کو حاجت نہیں ِمدحت کوئی اس کی لکھے

وہ محمدؐ ہے، خدا خود ہے ثناخواں اس کا
نقش تعریف کے سب ذات سے اس کی ابھرے

جس کو خالق نے کہا باعث تخلیق جہاں
اس کی توصیف کا حق کیسے ادا ہو مجھ سے

عالم قدس میں جاری ہے سدا اس کا بیاں
ذرے ذرے کی زباں اس کی ثنا میں بولے

باعث فخر ہے اس ذات کی مدحت کہنا
ایک اک لفظ سعادت ہے جو منہ سے نکلے

جس کو توفیق ملے اس کی، ہے احسان خدا
تحفۂ نظر کرم ہے جسے چاہے، دے دے

میں نے سوچا کہ لکھوں میں بھی کوئی نعتِ نبیؐ
لاؤں وہ لفظ کہاں سے جو کوئی بات بنے

تیرے محبوبؐ کی دن رات میں نعتیں لکھوں
اپنے راشدؔ کو خدایا یہ سعادت دے دے

عطاء المجیب راشد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❀ مکرم سمیع اللہ صاحب سیال وکیل الزراعت تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سابق اکاؤنٹنٹ فارمز سندھ مورخہ 27 جولائی 2006ء کو بقضائے الٰہی محمد آباد فارم سندھ میں وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 29 جولائی 2006ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسی روز بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقف زندگی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کی تقرری 1950ء میں بطور اکاؤنٹنٹ محمد آباد فارمز سندھ میں فرمائی۔ مرحوم نے 49 سال تک تحریک جدید کے زرعی فارم سندھ میں بطور اکاؤنٹنٹ اور بعد ازاں لوکل آڈیٹر کے فرائض نہایت محنت دیانتداری اور جانفشانی سے سرانجام دیئے۔ مرحوم کے پانچ بیٹے اور اور دو بیٹیاں بقید حیات ہیں ان کے ایک فرزند مکرم پرویز اختر صاحب محمد آباد کے صدر جماعت بھی رہے جو چند سال قبل وفات پاگئے۔ مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر وجمیل عطا فرمائے۔

❀ مکرم سید طاہر احمد صاحب دارالفضل غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم اسماعیل اختر صاحب اختر فوٹو گرافر ولد مکرم مولوی اے۔ پی۔ ابراہیم صاحب سابق مربی انچارج سری لنکا مورخہ 30 جولائی 2006ء کو طویل علالت کے بعد بعمر 67 سال انتقال کر گئے۔ اسی دن بعد از نماز مغرب بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے دعا کروائی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❀ مکرم ملک محی الدین احمد صاحب وہاڑی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار قریباً عرصہ ایک سال سے پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا ہے اور شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے چند ماہ قبل کافی حد تک مرض ختم ہو گیا تھا اور صحت مندی کے آثار پیدا ہو گئے تھے لیکن اب پھر مرض بڑھ گیا ہے درد دل سے خاکسار کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کی اولاد نرینہ کوئی نہیں۔ دو بچیاں ہیں ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

تقریب آمین

❀ مکرم محمد اقبال صاحب صدر جماعت چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ کے پانچ بچوں شاہدہ کوثر، ردا مبشر، زرتاشہ، قرۃ العین اور علی احمد نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز تمام بچوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ ان کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم معلم صاحب نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے تمام بچوں کو زیادہ سے زیادہ دینی علوم حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❀ مکرم مجیب الرحمان صاحب درد تحریر کرتے ہیں میری خوش دامن محترمہ رضیہ حمید صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی عبدالحمید صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر، سن رائز کے پتے کا آپریشن ہوا تھا جو الحمدللہ کامیاب رہا مگر اس کے بعد معدہ میں انفیکشن کی وجہ سے طبیعت زیادہ خراب ہے۔ عمر بھی 85 سال ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

❀ مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بھتیجے مکرم علی عمران احمد صاحب ابن مکرم ونگ کمانڈر (ر) طارق پرویز احمد صاحب کا نکاح مکرمہ طاہرہ نگہت جمیل صاحبہ بنت مکرم وسیم احسن جمیل صاحب حال شارجہ سے بعوض تین لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 7 جولائی 2006ء کو محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے بمقام دارالذکر لاہور پڑھایا، مکرم علی عمران احمد صاحب حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم میجر (ر) راجہ عبدالحمید صاحب مرحوم سابق مربی جاپان و امریکہ کے نواسے ہیں۔ اسی طرح مکرمہ طاہرہ نگہت جمیل صاحبہ مکرم ڈاکٹر محمد جمیل صاحب ڈیوس روڈ لاہور کی پوتی اور مکرم انجینئر محمود احمد صاحب مرحوم آف کراچی کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکی زندگی میں آنحضرتؐ پر ایمان لانے والے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

حروف تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے صحابہ کا مختصر تعارف

﴿قسط دوم﴾

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

آپؓ نے مع بیوی کے جن کا نام فاطمہ تھا۔ حبشہ کو ہجرت کی تھی۔ وہاں ان کے دو بیٹے محمد بن حاطب اور حارث پیدا ہوئے تھے۔ آپ وہیں فوت ہوگئے تھے۔

حضرت حاطبؓ بن عمرو بن عبد شمس

آپؓ رسول اکرمؐ کے دار ارقم میں جانے سے پہلے ایمان لائے۔ حبشہ کی طرف ہونے والی دونوں ہجرتوں میں شامل تھے۔ ایک روایت کے مطابق حبشہ کی طرف ہجرت کرنے میں آپؓ پہلے تھے۔ جب رسول اکرمؐ نے مدینہ ہجرت کی تو آپؓ بھی مدینہ آگئے اور غزوۂ بدر میں شامل ہوئے۔

حضرت حجاجؓ بن حارث بن قیس

مہاجرین حبشہ سے تھے وہاں سے بعد از جنگ احد مدینے آگئے تھے۔ حضرت سائب، عبداللہ اور ابو قیس آپ کے بھائی تھے۔ آپ نے جنگ اجنادین میں شہادت پائی۔

حضرت حجاجؓ بن علاط السلمی

چونکہ ان کا ایک مکان مدینے میں تھا اس لئے آپ کو مدنی بھی کہا جاتا تھا۔ ان کے اسلام لانے کا واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک دفعہ مکے آئے اور احباب کے ساتھ ایسی جگہ قیام کیا جو آسیب زدہ کہلاتی تھی۔ رات کو انہوں نے کسی شخص کو قرآن حکیم کی چند آیات پڑھتے سنا۔ دوسری صبح جب کفار قریش سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا یہ سب کیا دھرا محمد کا ہے جو خود کو پیغمبر کہتا ہے۔ چنانچہ آپ حاضر خدمت ہوئے اور مسلمان ہوگئے۔ غزوۂ خیبر میں شریک تھے۔ آپ کا شمار امراء میں ہوتا تھا۔

حضرت الحصینؓ بن حارث بن عبد المطلب

آپؓ عبیدہ اور طفیل بن حارث کے بھائی تھے۔ تینوں بھائی غزوہ بدر میں شریک تھے۔ چنانچہ عبیدہ شہید ہوگئے تھے۔ دونوں بھائیوں نے 30ھ میں وفات پائی۔

حضرت حطابؓ بن حارث بن معمر

آپؓ نے اپنے بھائی حاطب اور بیوی فکیھہ بنت یسار کے ساتھ حبشہ کو ہجرت کی تھی مگر راستے میں ہی فوت ہوگئے تھے۔

حضرت حمزہؓ بن عبد المطلب

رسول اکرمؐ کے چچا تھے اور عمر میں چار برس بڑے تھے۔ آپ کی کنیت ابو عمارہ اور لقب اسد اللہ واسد الرسول تھا۔ بعثت کے دوسرے سال ایمان لائے۔ جنگ بدر میں آپ نے عتبہ بن ربیعہ کو قتل کیا تھا۔ غزوہ احد میں آپ کو وحشی بن حرب نے شہید کیا۔ بعد از شہادت، ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے آپ کا پیٹ چاک کر کے جگر کو نکالا اور دانتوں سے چبایا۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 59 برس تھی۔ آپؓ رسول اللہؐ کے رضاعی بھائی بھی تھے وہ اس طرح کہ ابولہب کی لونڈی حضرت ثوبیہؓ نے دونوں کو دودھ پلایا تھا۔ آپؓ ہجرت مدینہ میں شامل تھے۔ آپؓ نے تمام غزوات میں جوش وجذبہ سے سرشار ہو کر شمولیت اختیار کی۔ جنگ بدر میں آپؓ نے چن چن کر اکثر صنادید قریش کو تہ تیغ کیا۔ آپؓ کی نماز جنازہ خود رسول خداؐ نے پڑھائی۔

حضرت خارجہؓ بن حذافہ القرشی

قریش کے شہسواروں سے تھے اور ہزار سوار کے برابر سمجھے جاتے تھے۔ جب عمرو بن العاصؓ نے مصر پر حملہ کیا تھا تو حضرت عمرؓ سے تین ہزار سواروں کی کمک طلب کی تھی تو انہوں نے زبیر بن العوام، مقداد بن الاسود اور خارجہ بن حذافہ کو بھیجا تھا۔ جس صبح کو خوارج نے عمرو بن عاص پر مسجد میں حملہ کیا تھا۔ حضرت خارجہ امامت کرا رہے تھے۔ اس لئے شہادت ان کے حصہ میں آگئی۔ مزار مصر میں ہے اور مرجع خلائق ہے۔

حضرت خالدؓ بن ابی بکیر اللیثی

آپؓ کے تین بھائی اور تھے جن کے نام ایاس، عاقل اور عامر تھے۔ تینوں بھائی غزوہ بدر میں شریک تھے۔ آپؓ نے سریہ رجیع میں شہادت پائی۔ اس وقت ان کی عمر 34 برس تھی۔

حضرت خالدؓ بن حزام بن خویلد

حضرت خدیجہؓ آپ کی پھوپھی تھیں۔ آپؓ کو ابتداء ہی میں قبول اسلام کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ حکیم بن حزام کے بھائی تھے۔ مہاجرین حبشہ میں شامل تھے۔ لیکن راستے میں سانپ نے ڈس لیا اور وفات پاگئے۔

حضرت خالدؓ بن سعید بن عاص

کہا جاتا ہے کہ آپؓ چوتھے یا پانچویں مسلمان تھے۔ آپؓ کا قبول اسلام ایک رویا کی بنا پر تھا جس میں آپؓ نے اپنے آپ کو آگ کے کنارے کھڑے دیکھا اور آپؓ نے دیکھا کہ آپ کے والد آپؓ کو اس میں دھکیل رہے ہیں اور رسول اکرمؐ آپؓ کو بچا رہے ہیں۔ آپ نے یہ خواب حضرت ابوبکر صدیقؓ کو سنائی۔ وہ آپؓ کو رسول اکرمؐ کے پاس لے گئے اور آپ کلمۂ شہادت پڑھ کر جوار رحمت میں داخل ہوگئے۔ اسلام قبول کرنے پر آپؓ کے والد نے آپؓ کو اتنا مارا کہ عصا ہی ٹوٹ گیا اور آپؓ کو گھر سے نکال دیا اور کہا کہ آج سے کوئی اس سے بات نہ کرے اور نہ اس کو کھانا دے۔ آپؓ نے فرمایا میرا رازق میرا خدا ہے۔ اس کے بعد آپؓ رسول اکرمؐ کے ساتھ رہنے لگے۔ آپؓ کی زوجہ محترمہ کا نام امیمہ بنت خالد تھا۔ خدا تعالیٰ نے آپؓ کو ایک بیٹا سعید بن خالد اور ایک بیٹی اُمۃ عطا فرمائی۔ حضرت ابوبکرؓ کے بعد مشرف بہ اسلام ہوئے۔ مع بیوی کے حبشہ کو ہجرت کر گئے تھے۔ دس برس وہاں رہے۔ واپس آئے تو فتح مکہ، حنین، طائف اور تبوک کے معرکوں میں شریک رہے۔ رسول اکرمؐ نے آپؓ کو یمن کے صدقات پر عامل مقرر فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپؓ کو شام کی طرف بھیجے جانے والے ایک لشکر کا سپہ سالار مقرر فرمایا۔ آپؓ کی شہادت خلافت ابوبکر صدیقؓ کے اختتام پر یا حضرت عمرؓ کی خلافت کے ابتدائی ایام میں ہوئی۔

حضرت خالدؓ بن عقبہ

رسول اکرمؐ کی خدمت میں قبل از اسلام حاضر ہو کر گزارش کی کہ مجھے قرآن حکیم کی کوئی آیت سنائیے۔ رسول اکرمؐ نے سورۃ النحل کی آیت نمبر 91 پڑھی۔ آپؓ نے عرض کی اس کلام میں تو حلاوت ہے اور اس کا ابتدا شراب طہور اور انتہا پھلدار ہے اور یہ قول بشر نہیں ہوسکتا۔

حضرت خباب بن الارتؓ

آپؓ ابتدائی اسلام لانے والوں میں سے تھے۔ غالباً اسلام میں چھٹے تھے۔ آپؓ تلواریں بنایا کرتے تھے۔ رسول اکرمؐ آپ کے پاس آیا کرتے تھے۔ اسلام لانے کے جرم کی پاداش میں آپ کے سر پر گرم لوہا رکھا جاتا۔ رسول اکرمؐ نے آپ کے لئے دعا کی۔ اے خدا خباب کی مدد فرما۔ آپؓ نے ایک دن اپنی کمر حضرت عمر فاروقؓ کو دکھائی۔ انہوں نے فرمایا کہ ایسی کمر میں نے کسی کی نہیں دیکھی۔ حضرت خبابؓ نے بتایا کہ میری کمر پر گرم لوہا رکھ دیا جاتا تھا اور پھر میرا خون اور پسینہ ہی اسے ٹھنڈا کرتا تھا۔ آپؓ کی وفات کوفہ میں 37ھ میں ہوئی اور آپؓ کوفہ میں دفن ہونے والے پہلے صحابی تھے۔

حضرت خبابؓ مولیٰ عتبہ بن غزوان

آپؓ کی کنیت ابو یحییٰ تھی۔ غزوہ بدر اور مابعد غزوات میں شامل رہے۔ آپؓ کی وفات مدینہ میں 19ھ میں 50 سال کی عمر میں ہوئی۔ حضرت عمر فاروقؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت خبابؓ مولیٰ فاطمہ بن عتبہ بن ربیعہ

آپؓ راویان حدیث سے شمار ہوتے ہیں۔

حضرت خزیمہؓ بن جہم بن قیس

آپؓ مہاجرین حبشہ سے تھے۔

حضرت خنیسؓ بن حذافہ بن قیس

حضرت ام المومنین حضرت حفصہؓ پہلے آپؓ ہی کی زوجیت میں تھیں۔ آپؓ رسول اکرمؐ کے دار ارقم میں جانے سے پہلے اسلام لائے۔ آپؓ نے 3ھ میں مدینہ میں وفات پائی۔ رسول اکرمؐ نے خود نماز جنازہ پڑھائی۔

آپؓ نے پہلے حبشہ کو اور پھر مدینے کو ہجرت کی تھی۔ بدر اور احد کے معرکوں میں شامل تھے۔ آخر الذکر میں زخمی ہوگئے جس سے ان کی موت واقع ہوگئی تھی۔ آپ حضرت عبداللہ بن حذافہ کے بھائی تھے۔

حضرت خولی بن خولیؓ

آپؓ کا نام عمرو بن زہیر بن جعف تھا۔ تمام غزوات میں شریک رہے۔ حضرت عمر کے عہد میں وفات پائی۔ آپؓ کے دو بھائی ہلدی اور عبداللہ بھی بدر میں آپ کے ساتھ شریک تھے۔

حضرت رافع بن مالک بن عجلانؓ

مدینہ سے قبیلہ خزرج کے چھ آدمی مکہ آئے رسول اکرمؐ ان کی قیام گاہ پر تشریف لائے اور دعوت حق دی۔ آپؓ نے سب سے پہلے آواز حق پر لبیک کہا۔ مدینہ واپس جا کر آپؓ نے بڑی گرم جوشی سے دعوت اسلام شروع کردی اور پھر بیعت عقبہ اولیٰ و ثانیہ میں بھی شامل ہوئے۔ بنوزریق کے نقیب مقرر ہوئے۔ غزوات میں سے بدر اور احد میں شامل ہوئے۔ 3ھ کو غزوہ احد ہی میں مقام شہادت حاصل کیا۔ آپؓ قرآن مجید کا بہت سا حصہ لکھ کر مدینہ لائے۔

حضرت ربیعہؓ بن اکثم

آپؓ کی کنیت ابو یزید تھی۔ جنگ بدر کے وقت آپؓ کی عمر تیس سال تھی۔ آپؓ غزوہ احد، خندق اور صلح حدیبیہ میں بھی شامل ہوئے۔ آپؓ کو غزوہ خیبر میں ایک یہودی حارث نے النطاۃ کے مقام پر شہید کیا۔ نطاۃ خیبر کے ایک قلعہ کا نام تھا۔

حضرت ربیعہؓ بن حارث بن عبد المطلب

آپؓ کی کنیت ابواُروی تھی۔ آپ رسول اللہؐ کے چچازاد بھائی تھے اور ابوسفیان بن حارث کے بھائی تھے۔ حجۃ الوداع کے دن رسول اکرمؐ نے آپؓ ہی کے بارہ میں فرمایا کہ آج میں سب سے پہلا خون معاف کرتا ہوں وہ ربیعہ بن حارث کا ہے۔ آپؓ کا بیٹا ایام جاہلیت میں قتل کر دیا گیا تھا۔ آپؓ حضرت عثمان غنیؓ کے ساتھ مل کر تجارت کیا کرتے تھے۔ آپؓ نے 23ھ کو مدینہ میں خلافت حضرت عمر فاروقؓ وفات پائی۔

حضرت زبیر بن عبیدہؓ

مہاجرین اولین سے تھے اور بنوغنم سے جن لوگوں نے ہجرت کی تھی۔ ان میں آپؓ کے علاوہ آپؓ کے بھائی تمام بن عبیدہ اور سنجرہ بن عبیدہ بھی تھے۔

حضرت زبیر بن العوامؓ

آپؓ کی کنیت ابوعبداللہ تھی اور لقب حواری رسول اللہؐ تھا۔ آپؓ ہجرت نبویؐ سے اٹھائیس سال قبل پیدا ہوئے۔ آپؓ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب تھا۔ اس طرح آپ رسول اکرمؐ کی پھوپھی کے لڑکے تھے۔ آپؓ نے سولہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ غزوۂ بدر، احد، خندق، خیبر، فتح مکہ تمام میں آپ شامل رہے۔ غزوۂ بدر میں آپؓ زرد عمامہ باندھے ہوئے تھے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا آج ملائکہ بھی اسی وضع میں آئے ہیں۔ ہجرت حبشہ وہجرت مدینہ دونوں میں شامل تھے۔ جنگ جمل میں حضرت عائشہؓ کی فوج میں تھے۔ حضرت علی نے انہیں اس مخالفت پر ملامت کی تو حضرت عائشہؓ کے لشکر سے علیحدہ ہوگئے لیکن عمیر بن جرموز نے ان کا تعاقب کیا اور دھوکے سے قتل کر دیا۔ آپؓ 36ھ میں 64 سال کی عمر میں شہید ہوئے اور وادالبساع میں سپردخاک ہوئے۔

حضرت زید بن حارثہؓ

ان کی کنیت ابواسامہ تھی اور حضرت خدیجہؓ کے غلام تھے۔ جب حضرت خدیجہ کا نکاح رسول اکرمؐ سے ہوا تو انہوں نے جناب زید کو رسول اکرمؐ کی خدمت گزاری کے لئے آپ کو دے دیا۔ آپ نے انہیں آزاد کر کے متبنّٰی بنا لیا۔ جب حضرت زید کے والد اور چچا کو اس حقیقت کا علم ہوا تو رسول اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی ''اے فرزند عبدالمطلب! آپ اہل حرم ہیں اور حرم کعبہ کے متولی، آپ ہمیشہ غریبوں کے ہمدرد اور ستم رسیدہ لوگوں کے مددگار رہے ہیں۔ کیا آپ ہمارا بیٹا ہمارے حوالے کر سکتے ہیں؟'' رسول اکرمؐ نے فرمایا زید کو میری طرف سے اجازت ہے۔ میرے پاس ٹھہرا رہے یا آپ کے ساتھ چلا جائے۔ جب انہوں نے حضرت زید سے دریافت کیا تو انہوں نے والد کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا۔ اس پر رسول اکرمؐ حضرت زید کو حرم میں لے گئے۔ فرمایا اے لوگو! گواہ رہنا کہ زید میرا بیٹا ہے، یہ میرا وارث ہے اور میں اس کا وارث۔ حضرت زید کے والد اور چچا نے یہ حالت دیکھی تو مطالبے سے دستبردار ہو کر چلے گئے۔

آپؓ ابتداء نبوت ہی میں حلقۂ بگوش اسلام ہوئے اور غلاموں میں سب سے پہلے ایمان لائے۔ آپؓ کو ہجرت مدینہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ رسول اکرمؐ نے آپ کا نکاح اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب بنت جحشؓ سے کر دیا لیکن یہ پیوند زیادہ عرصہ قائم نہ رہا اور بمطابق حکم خداوندی سرور کائناتؐ نے حضرت زینبؓ کو اپنے عقد میں لیا۔ حضرت زیدؓ تمام معرکوں میں پامردی وشجاعت کے ساتھ شریک ہوئے۔ آپؓ 8ھ کو مہم موتہ (دمشق) کے سپہ سالار ہو کر گئے اور اسی جنگ میں شہادت کا درجہ پایا۔ آپؓ کے دو لڑکے اسامہ بن زید اور زید بن زید اور ایک لڑکی رقیہ تھی۔ زید بن زید اور رقیہ بچپن ہی میں وفات پا گئے۔

حضرت زید بن خطابؓ

حضرت عمرؓ کے بڑے بھائی تھے۔ آپؓ حضرت عمرؓ سے بہت پہلے مشرف بہ اسلام ہو چکے تھے۔ آپؓ ہجرت مدینہ میں پہلے قافلے میں شامل تھے۔ اکثر غزوات میں شریک رہے تھے۔ آخر جنگ یمامہ میں شہادت پائی۔ چونکہ حضرت عمرؓ کو بھائی سے بہت محبت تھی اس لئے ان کی وفات سے بہت رنجیدہ رہتے تھے۔ اکثر فرمایا کرتے جب بھی ہوا چلتی ہے مجھے زید کی خوشبو آتی ہے۔ جنگ یمامہ میں علم اسلام ان کے پاس تھا۔ اسے بھی تھامے رکھتے تھے اور لڑ بھی رہے تھے۔

حضرت سالمؓ بن معقل مولی ابوحذیفہ

آپؓ حضرت ابوحذیفہ کے ساتھ مکہ میں رہتے تھے۔ ابتداء ہی میں تبلیغ اسلام پر لبیک کہا۔ تمام مشہور معرکوں میں شامل رہے۔ آپؓ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ مہاجرین کا علم آپؓ کے ہاتھ میں تھا۔ جنگ میں داہنا ہاتھ قلم ہوا تو علم بائیں ہاتھ میں تھام لیا وہ بھی شہید ہوا تو دونوں بازوؤں سے لوائے توحید کو سینہ سے چمٹا لیا۔

اصطخر فارس کے رہنے والے تھے اور قرآن کے فضلاء سے شمار ہوتے۔ ہجرت کی تو مدینہ پہنچنے تک امامت کا کام ان کے سپرد رہا تھا۔ قبا میں سکونت اختیار کی اور رسول اللہؐ کے آنے تک وہیں ٹھہرے رہے۔

حضرت سائبؓ بن ابی السائب

قبل از بعثت رسول اللہؐ کے ساتھ شریک تجارت تھے۔ رسول اکرمؐ آپ کی تعریف کیا کرتے تھے۔ ہجرت مدینہ میں بھی شریک تھے۔ جنگ حنین میں رسول اکرمؐ نے ان کو سو بکریاں دی تھیں۔

حضرت سائبؓ بن الحارث بن قیس

اپنے بھائیوں بشر، حارث اور معمر کے ساتھ حبشہ کو ہجرت کی تھی۔ جنگ طائف میں زخمی ہوگئے تھے اور سریہ فحل میں وفات پائی تھی، یہ واقعہ 13ھ میں بہ خلافت عمرؓ پیش آیا تھا۔

حضرت سائبؓ بن عوام بن خویلد

حضرت زبیر کے بھائی تھے۔ تمام معرکوں میں شریک رہے اور جنگ یمامہ میں شہادت پائی۔

حضرت سائب بن مظعونؓ

ہجرت حبشہ میں شریک تھے۔ غزوہ بدر میں بھی حصہ لیا تھا۔ ان کی تاریخ وفات کا علم نہیں ہو سکا۔

حضرت سائب بن عثمانؓ

آپؓ ابتداء ہی میں مسلمان ہوئے۔ آپؓ 5ھ میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ ہجرت ثانیہ میں حبشہ گئے۔ پھر واپس آکر مکہ آباد ہو گئے۔ آپؓ غزوہ بدر سے پہلے اپنے تمام کنبہ کے ساتھ مدینہ ہجرت کر گئے۔ سریہ لواط کے موقع پر آپؓ کو مدینہ میں رسول اکرمؐ کی قائمقامی کا شرف حاصل ہوا۔ آپؓ مشہور تیرانداز تھے۔ تمام غزوات میں جوش و ولولہ سے حصہ لیا۔ آپؓ کی وفات جنگ یمامہ میں 12ھ کو تیس سال کی عمر میں ہوئی۔

حضرت سراقہؓ بن مالک بن جعشم

جب رسول اکرمؐ مکے سے مدینے جا رہے تھے تو انعام کے لالچ میں سراقہ نے بھی رسول اللہؐ کا تعاقب کیا تھا فتح مکہ کے موقعہ پر مسلمان ہو گئے تھے۔ ہجرت کے موقعہ پر رسول اللہؐ نے فرمایا تھا ''سراقہ! ایک دن تمہاری کلائیوں پر کسریٰ کے کنگن ہوں گے''۔ حضرت عمر کے عہد میں ایران فتح ہوا اور مال غنیمت میں کنگن آئے تو حضرت عمر نے حضرت سراقہ کو وہ کنگن پہنائے۔ 24ھ میں حضرت عثمان کے عہد خلافت میں وفات پائی۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

کنیت ابواسحاق اور نام مالک بن اہیب تھا۔ آپؓ رشتہ میں رسول اکرمؐ کے ماموں تھے۔ جب اسلام لائے عمر 19 برس تھی۔ اسلام لانے والوں میں ساتواں یا آٹھواں نمبر تھا۔ تمام غزوات میں شریک رہے۔ حضرت عمر کے زمانے میں اہل الشوریٰ میں شامل تھے۔ عرب کے بہادروں سے تھے۔ چنانچہ غزوات میں رسول اللہؐ کی حفاظت ان کے سپرد ہوتی۔ نہایت اچھے تیرانداز تھے۔ جنگ قادسیہ کی فتح کا سہرا آپ کے سر ہے۔ 55ھ میں ستر سال کی عمر میں فوت ہوئے اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

حضرت سعد بن خولہؓ

آپؓ اسلام لانے میں سابقین میں سے تھے۔ آپؓ ہجرت حبشہ ثانیہ میں بھی شامل تھے۔ آپؓ نے غزوۂ بدر میں بھی شرکت فرمائی۔ آپؓ کی وفات حجۃ الوداع کے موقعہ پر ہوئی۔ آپؓ کی زوجہ محترمہ کا نام سُبیعہ تھا۔

حضرت سعد بن خولیؓ

اس نام کے دو صحابہ تھے۔ ایک حضرت سعد بن خولی عامریؓ اور دوسرے حضرت سعد بن خولیؓ، مولیٰ حاطب بن ابی بلتعہ۔ حضرت سعد بن خولی عامریؓ، حضرت جعفر بن ابی طالبؓ کے ساتھ ہجرت حبشہ ثانیہ میں شامل تھے اور حضرت سعد بن خولیؓ مولیٰ حاطب کا تعلق مذحج قبیلہ سے تھا۔ یہ دونوں صحابہ غزوۂ بدر میں شامل تھے۔ ایک روایت کے مطابق حضرت سعد بن خولی مولیٰ حاطب غزوۂ اُحد میں شہید ہوگئے تھے۔ اولین مہاجرین سے تھے۔ شرکاء بدر سے تھے۔

حضرت سعد بن خیثمہ الانصاریؓ

آپؓ کی کنیت ابوخیثمہ تھی اور خیر لقب۔ آپؓ بیعت عقبہ میں موجود تھے اور بنوعمرو بن عوف کے نقیب بنائے گئے تھے۔ آپؓ جنگ بدر میں شامل ہوئے اور جام شہادت نوش فرمایا۔ آپؓ کے والد حضرت خیثمہ غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے۔ جنگ بدر کے موقع پر حضرت خیثمہؓ نے حضرت سعد سے کہا کہ ہم میں سے ایک کو گھر پر عورتوں میں ٹھہرنا ہوگا حضرت سعد نے فرمایا جنت کے علاوہ کوئی اور معاملہ ہوتا تو میں آپ کو ضرور ترجیح دیتا۔ چنانچہ قرعہ ڈالا گیا تو حضرت سعد کا نام نکلا۔ جب رسول اکرمؐ مدینہ تشریف لے گئے تو قبیلہ عمرو بن عوف میں قیام فرمایا۔ حضرت کلثوم بن الہدمؓ کے مکان میں ٹھہرے اور آپؓ کا مکان لوگوں سے ملاقات کے لئے تجویز فرمایا۔

حضرت سعد بن الربیع الانصاریؓ

آپؓ زمانۂ جاہلیت میں کاتب ہوا کرتے تھے۔ آپؓ بیعت عقبہ اولیٰ وثانیہ میں شامل ہوئے۔ آپؓ کو بنوحارث بن خزرج کا نقیب مقرر کیا گیا تھا۔ آپؓ غزوۂ اُحد میں شہید ہوئے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا۔ مجھے سعد ابن ربیع کی خبر کون دے گا؟ ایک صحابی نے لبیک کہا اور حضرت سعد کو شہداء میں تلاش کرنے لگے۔ حضرت سعد نے انہیں دیکھا تو کہا کہ رسول خداؐ کو میرا سلام پہنچا دینا اور بتانا کہ مجھے بارہ تیر لگے ہیں اور جسم کے آر پار ہوگئے ہیں اور اپنی قوم سے کہنا کہ اگر رسول اللہؐ قتل ہوگئے اور تم میں سے ایک بھی زندہ ہوا تو خدا کبھی تمہیں معاف نہیں کرے گا۔ یہ کلمات کہتے ہوئے آپؓ نے جام شہادت نوش فرمایا۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ اس (سعدؓ) پر رحم فرمائے۔ وہ زندہ تھا تو اللہ اور رسولؐ کے لئے وعظ کرتا تھا اور مرتے ہوئے بھی۔ حضرت سعد بن ربیع انصاریؓ اور حضرت اُبی زہیرؓ کو ایک ہی قبر میں دفن کیا گیا۔

حضرت سعد بن عبادہؓ

آپ مدینے کے رؤسا میں سے تھے۔ حد درجہ کے فیاض اور کریم الطبع تھے۔ فتح مکہ کے دن اسلامی علم ان کے پاس تھا۔ جب ابوسفیان کے پاس سے گزرے، دیکھ کر کہنے لگے۔ ''آج لڑائی کا دن ہے اور جو چیز پہلے حرام تھی، آج حلال ہے۔ خدا نے آج قریش کو ذلیل اور رسوا کیا ہے''۔ ابوسفیان نے رسول اللہؐ سے شکایت کی تو آپ نے فرمایا ''نہیں ابوسفیان! یہ لطف و کرم اور نوازشات کا دن ہے اور خدا نے قریش کو اپنے الطاف سے نوازا ہے''۔ آپؓ نے بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر

دنیا میں مسافر کی طرح رہو

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب متوطن گجرات 1905ء میں مشرقی افریقہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کا ہاتھ اپنے مقدس ہاتھ میں لیتے ہوئے فرمایا:

''اس دنیا سے دل نہیں لگانا چاہئے اور اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے جو کسی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو۔''

(الفضل 18 فروری 1999ء)

اسلام قبول کیا۔ آپؓ غزوۂ اُحد، بدر، خندق، حنین تمام اہم معرکوں میں شامل رہے۔ خلافت ابوبکر صدیقؓ میں آپ نے ترک وطن کرکے شام میں سکونت اختیار کی اور 15ھ میں شہید کردیئے گئے۔

حضرت سعد العرجیؓ

آپؓ قبیلہ بنواسلم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ جب رسول اکرمؐ حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ مدینہ ہجرت کررہے تھے۔ آپؓ رسول اکرمؐ کو مقام عرج پر ملے۔ اسی لئے آپؓ کو العرجی کہا جاتا ہے۔ مقام عرج سے مدینہ تک راستہ بتانے کے لئے آپؓ رسول اکرمؐ کے ساتھ تھے۔

حضرت سعید بن حارثؓ بن قیس بن عدی

ہجرت حبشہ میں شریک تھے۔ 15ھ میں معرکہ یرموک میں شہادت پائی۔ آپؓ کے ساتھ آپ کے تمام بھائی بھی شامل تھے۔

حضرت سعید بن رقیشؓ

آپؓ نے اپنے اہل کے ساتھ مدینہ ہجرت کی اور ہجرت کرنے والوں میں اولین میں سے تھے۔

حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو

آپؓ حضرت عمر کے بہنوئی اور سالے تھے۔ دونوں میاں بیوی حبشہ کو ہجرت کرگئے تھے اور بعد از جنگ بدر واپس آئے تھے۔ ان کے والد زید بن عمرو، دین ابراہیمی کے پیروکار تھے۔ جب تک زندہ رہے بت پرستی سے محترز رہے۔ آپؓ کی وفات 50ھ یا 51ھ میں ستر برس کی عمر میں بمقام عقیق نواح مدینہ ہوئی۔ یہ جمعہ کا روز تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مدینہ لاکر سپرد خاک کیا۔

حضرت سعیدؓ بن عبد بن قیس

آپؓ بہت ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے۔ آپؓ نے حبشہ کی طرف ہجرت ثانیہ میں شمولیت اختیار کی اور غزوۂ خندق تک وہیں مقیم رہے۔

حضرت سعیدؓ بن عمرو التمیمی

آپؓ نے حبشہ کی ہجرت ثانیہ میں شمولیت کی تھی اور جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔

حضرت سفیان بن معمر بن حبیبؓ

آپؓ کی کنیت ابو جابر تھی۔ آپؓ مہاجرین حبشہ میں سے تھے اور آپؓ کے بیٹے حضرت حارثؓ جنادہ اور جابر بھی آپؓ کے ساتھ تھے۔ آپؓ کی زوجہ محترمہ حسنہ بھی ساتھ تھیں۔ آپؓ حضرت جمیل بن معمرؓ کے بھائی تھے۔

حضرت سکران بن عمروؓ

آپؓ نے مع اپنی زوجہ محترمہ سودہؓ بنت زمعہ کے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ آپؓ وہیں اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ بعد میں رسول کریمؐ نے حضرت سودہؓ کو اپنے عقد میں لے لیا۔

حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہؓ

آپؓ قدیم صحابہ میں سے تھے۔ آپؓ ابوجہل کے بھائی اور حضرت خالد بن ولیدؓ کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپؓ کا شمار کبار صحابہ میں ہوتا ہے۔ ہجرت حبشہ میں شامل تھے۔ ہجرت مدینہ کے وقت کفار نے آپ کو روک دیا اور سخت تکالیف پہنچائیں۔ رسول اکرمؐ قنوت کے وقت آپ کا نام لے کر آپ کے لئے دعا کیا کرتے تھے۔ آخر کار غزوۂ خندق کے بعد آپؓ نے مدینہ ہجرت کی۔ آپؓ جنگ موتہ میں بھی شامل ہوئے۔ رسول کریمؐ کی وفات تک آپ مدینہ ہی میں مقیم رہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جو لشکر شام کی طرف بھیجا۔ آپؓ بھی اس میں شامل تھے۔ آپؓ 14ھ میں حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت کے آغاز میں شہید ہوئے۔

حضرت سلیط بن عمرو العامریؓ

آپؓ حضرت سہیل اور سکرانؓ کے بھائی تھے۔ آپؓ مہاجرین حبشہ میں شامل تھے۔ آپ کو دونوں ہجرتوں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپؓ غزوۂ بدر میں بھی شامل تھے۔ 6ھ یا 7ھ کو رسول اکرمؐ نے آپؓ کو رؤساء یمامہ کی طرف بھیجا۔ آپؓ 14ھ میں یمامہ ہی میں شہید ہوئے۔

حضرت سنانؓ بن ابی سنان

آپؓ بنی اسد سے تھے۔ تمام غزوات میں شریک رہے۔ بیعت رضوان میں آپؓ نے سب سے پہلے بیعت کی تھی۔ 32ھ میں وفات پائی۔

حضرت سویبط بن سعد بن حرملہؓ

آپؓ کا شمار بھی بہت ابتدائی مسلمانوں میں ہوتا ہے۔ آپؓ کو ہجرت حبشہ میں بھی شمولیت کی توفیق ملی اور غزوۂ بدر میں بھی شامل تھے۔ ایک اور صحابی حضرت نعیمان بن عمرو آپؓ کے گہرے دوست تھے اور بہت خوش طبع انسان تھے۔ اپنی مزاحیہ باتوں سے رسول اکرمؐ کو لطف اندوز کرتے رہتے تھے، ایک دفعہ دونوں دوست حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ ایک تجارتی سفر پر شام گئے۔ وہاں حضرت نعیمانؓ نے حضرت سویبطؓ کو مذاق ہی مذاق میں بیچ ڈالا۔ واپسی پر جب رسول اکرمؐ کو یہ واقعہ سنایا گیا تو آپؐ خوب ہنسے۔

اخلاص کی نشانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''انسان کے اخلاص کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ وہ حاضر اور غائب اور غضب ناک اور حلیم ہونے کی حالت میں ادب سے باہر نہ جاوے اور اپنے احباب کا اس طرح پر ذکر کرے کہ جس طرح وہ ان کے حضور میں ذکر کرتا ہے۔ کیونکہ یہ منافق اور منکر کی نشانی ہے کہ دورنگی اختیار کرے اور ایسا آدمی اس پانی سے مشابہ ہے جس کے نیچے بہت سا گوبر ہو اور ادنیٰ تغیر سے وہ گوبر اوپر کی سطح میں آجاوے۔''

(الفضل 26 مئی 2001ء)

مکرم راجہ محمد مرزا خان صاحب

جب ایک طعنہ موجب ہدایت بن گیا

مکرم راجہ محمد مرزا خان صاحب ریٹائرڈ صوبیدار ہیں۔ انہوں نے اپنا ایک ایمان افروز دلچسپ واقعہ بیان کیا ہے۔ جو مکرم نصیر احمد صاحب وڑائچ نے تحریر کرکے ہمیں بھجوایا ہے۔ دونوں کے شکریہ کے ساتھ پیش خدمت ہے۔

میری عمر تقریباً 13،12 سال کی ہوگی کہ اپنے گاؤں (موضع عادووال تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم) کے کھیتوں میں بشمول کچھ اور لڑکوں کے اپنے مویشی چرا رہا تھا۔ ہم لڑکوں نے باہم کوئی کھیل کھیلنا شروع کردیا جس کی وجہ سے مویشیوں کی طرف توجہ نہ رہی۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھا تو میرے مویشی کچھ فاصلے پر ہماری برادری کے ایک بزرگ راجہ حیات خاں کی فصل میں پہنچ گئے ہیں۔ میں مویشیوں کی طرف دوڑا ادھر فصل کا مالک راجہ حیات خاں بھی اپنے ڈیرہ سے بھاگتا ہوا آیا اور میرے پہنچنے سے پہلے اس نے مویشیوں کو میری طرف دوڑا دیا اور مجھے پہچان کر نہایت غصے اور سخت ناراضگی کے لہجہ میں مجھے کہا ''او مرزیا قادیانیا'' میں بچہ بھی تھا اور قصوروار بھی۔ خاموش اپنے مویشی لے کر واپس آ گیا اور راجہ حیات خاں اپنے ڈیرہ کی طرف چلا گیا۔

جب میں نے طعنہ کے الفاظ پر غور کیا تو یہ حصہ ''او مرزیا'' تو میں نے سمجھا کہ میرے نام کا حصہ بنتا ہے مگر یہ ''قادیانیا'' اس نے کیا کہا ہے کچھ سمجھ نہ آتی تھی کہ ''قادیانیا'' کیا ہوتا ہے اور اس نے میرے لئے یہ لفظ کیوں استعمال کیا ہے۔ کیونکہ اس قسم کا طعنہ اس سے پہلے زندگی میں کبھی سنا نہ تھا۔ بہرحال یہ سخت الفاظ ہمیشہ کیلئے میرے ذہن اور قلب پر ثبت ہوگئے۔ مگر سمجھ نہ تھی کہ یہ ہے کیا۔ خیر وقت گزرتا گیا۔ اور جنگ عظیم دوم 1939ء میں شروع ہوگئی۔ میں 1940ء میں 19 سال کی عمر میں فوج میں بھرتی ہوگیا۔ 1942ء میں ہمیں اٹلی لے جایا گیا۔ اس دوران مصر، لیبیا وغیرہ ممالک میں بھی رہے۔ اٹلی میں میرے ساتھ ایک دوست مکرم سید شبیر حسین شاہ صاحب حوالدار آف سیالکوٹ بھی رہتے تھے۔ ایک دن ایسا ہوا کہ شاہ صاحب کے پاس میں نے ایک چھوٹی سی کتاب پڑی دیکھ کر اٹھالی۔ جب اس کا ٹائٹل پیج دیکھا اس پر کتاب کا نام ''کشتی نوح'' اور مصنف کا نام ''مرزا غلام احمد قادیانی'' پڑھ کر وہ تقریباً دس سال پرانا راجہ حیات خاں کا طعنہ ''او مرزیا، قادیانیا'' یاد آ گیا اور وہ پرانا سارا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھر گیا اور اپنے دل میں کہا کہ یہ تو کوئی مرزا قادیانی ہے اور سچ مچ کا ہے اور ارادہ کیا اس کتاب کو غور سے پڑھوں گا تا کہ پتہ چلے کہ یہ ''مرزا غلام احمد قادیانی'' کون ہے اور انہوں نے اس کتاب میں کیا لکھا ہے تا کہ پھر مجھے یہ اندازہ ہوسکے کہ راجہ حیات خاں نے مجھے کس قسم کا طعنہ دیا تھا۔ چنانچہ میں نے شاہ صاحب سے یہ کتاب پڑھنے کیلئے مانگ لی۔ اور نہایت غور سے اس کو محض اس غرض سے پڑھنا شروع کیا کہ کبھی موقع لگا اور زندگی رہی تو راجہ حیات خاں کو اس کا جواب دوں گا۔ مگر مجھے کیا پتہ کہ خدا کی پاک تقدیر میرے ساتھ کیا سلوک کر رہی تھی اور کیا معلوم کہ خدا نے اپنے فضل سے اور محض اپنے ہی فضل سے راجہ حیات خاں کے طعنے کو میرے لئے تریاق بنا کر مجھے روحانی بیماریوں سے شفا بخشنے کا ارادہ فرمالیا ہوا تھا۔ میں عین سچائی اور دیانت سے یہ کہتا ہوں کہ میں جوں جوں کتاب پڑھتا گیا۔ میری فطری سچائی (جو کہ ہر انسان کے اندر موجود ہے) کو ہدایت سے ایک قرب نصیب ہوتا چلا گیا۔ پوری کتاب پڑھنے کے بعد شرح صدر ہوگیا کہ اس کتاب میں درج تعلیم حق اور اس کا مصنف بھی کبھی جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ یہ کلام خود بول رہا ہے کہ یہ سچے کا کلام ہے چنانچہ اسی روز 1945ء میں بیعت کا خط قادیان لکھ دیا۔ 1945ء کے آخر پر اٹلی سے واپس ہندوستان آئے جنگ ختم ہو گئی۔ پھر میں چند دن اپنے گھر عادووال ٹھہرنے کے بعد قادیان گیا۔ اس وقت قادیان کا ماحول بالکل دیہاتی اور سادہ سا تھا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو دیکھا تو بالکل ایسا لگا کہ یہ تو کوئی قرون اولیٰ کا بزرگ ہے اس دور کا تو یہ انسان لگتا ہی نہیں۔ بہشتی مقبرہ کے ساتھ ایک مکان میں مجھے ٹھہرایا گیا۔ کھانا بہت اچھا ملتا تھا مگر اس وقت ابھی مجھے یہ شعور نہ تھا کہ ساتھ قبرستان ہے وہاں جا کر حضرت مسیح موعود کے مزار پر دعا کروں۔ جوں جوں احمدیت نے میری تربیت کی تو تمام دینی احکام کی حقیقت کا پتہ چلا۔ کبھی کبھی اب بھی اپنے ماضی میں گم ہوتا ہوں تو راجہ حیات خاں کو دعا ہی دیتا ہوں۔ کہ جا تیرا بھلا ہو خدا نے میری ہدایت اور میرے پر فضل اور رحم کرنے کا ذریعہ اولاً خدا نے تجھے بنایا۔ جا تیرا خدا بھلا ہی کرے۔ حضرت مسیح موعود نے کیا پیاری تعلیم دی کہ۔

گالیاں سن کے دعا دو پاکے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

اٹلی سے ہی میں نے اپنے گھر والدین کو خط لکھ دیا تھا کہ میں نے احمدیت قبول کرلی ہے جب میں واپس آیا تو میں دن رات اپنے عزیزوں اور گاؤں والوں کو دعوت الی اللہ کرتا تھا مگر یہ ایسے دین سے بے خبر اور لاتعلق لوگ تھے کہ نہ ان کو اپنے دین کا کوئی علم تھا نہ میرے کا۔ نہ وہ میرے خلاف کوئی بات کرتے اور نہ میری باتوں کا کوئی اثر ان پر ہوتا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی بدولت مجھ پر بے شمار افضال نازل فرمائے۔

آلو دنیا میں سب سے زیادہ استعمال کی جانے والی سبزی

1541ء تک یورپ آلو سے ناواقف تھا۔ اسے پیرو سے سپین لایا گیا

پیرو (Peru) پر ہسپانوی حملے کے کچھ ہی عرصہ بعد ہسپانوی فوجی افسروں کے ایک مختصر گروہ نے دیہی علاقے کی سیر شروع کر دی۔ سیر کے دوران فوجیوں نے سب سے پہلے جو شے دریافت کی وہ ایک پودا تھا جو ان کے لئے بالکل نیا تھا۔ یہ ایک چھوٹے قد کا پودا تھا۔ اس کے پتے چمکدار سبز رنگ دار اور پھول نیلگوں سفید تھے۔ ان پھولوں میں سے بیریوں (Berries) کے چھوٹے چھوٹے گچھے لٹکتے تھے۔

بظاہر یہ بیریاں پھل نما معلوم ہوتی تھیں۔ ہسپانوی فوجیوں کو یہ بہت پسند آئیں، چنانچہ انہوں نے ان کو چکھنے کا ارادہ کیا۔ لیکن چکھنے پر یہ بدذائقہ اور کڑوی محسوس ہوئیں، لہٰذا فوجیوں نے انہیں فوراً منہ سے تھوک دیا۔ ان کے ذہن میں خیال آیا کہ اس علاقے کے لوگوں نے اس قسم کے غیر پسندیدہ پودے اپنے نیزوں کے اوپر زہر لگانے کے لئے اگائے ہوں گے۔ ہسپانوی فوجی اس قسم کی دریافت پر چوکنے ہوگئے کیونکہ یہ پیرو کے باشندوں کو بہت حد تک بے ضرر سمجھتے تھے۔ اپنی اس دریافت پر ہسپانوی فوجی ورطہ حیرت میں پڑ گئے اور انہوں نے سوچا کہ جہاں کہیں بھی انہیں اس قسم کی فصل نظر آئے، اسے تباہ کر دینا چاہئے۔

اس واقعہ کے کچھ دن بعد ہسپانوی فوجیوں نے ایک عجیب وغریب منظر دیکھا اور وہ حیران رہ گئے کہ اس علاقے کے بچے ان پودوں کو جڑ سے اکھاڑ کر گٹھے کی شکل میں اکٹھے کر کے جلا رہے تھے۔ ان بچوں کے پیچھے ان کی مائیں بھی تھیں جو اس زمین میں سے بھورے رنگ کی گنٹھیاں اکٹھی کر رہی تھیں جس میں یہ پودے اگے ہوئے تھے۔ یہ عورتیں قدیم قسم کے ہتھیاروں سے زمین کھود کر گنٹھیاں نکال کر انہیں ایک ٹوکری میں جمع کر رہی تھیں۔ کچھ ہی فاصلے پر ایک عورت ان گنٹھیوں کو کھلی آگ کے اوپر ایک برتن میں ابال رہی تھی۔

ابلتی ہوئی گنٹھیوں سے ایک اشتہا انگیز مہک اٹھ رہی تھی۔ ہسپانوی فوجیوں کو یہ مہک بہت اچھی لگی۔ انہوں نے ان پکی ہوئی گنٹھیوں کو چکھا تو ان کا ذائقہ انہیں بہت اچھا لگا۔ چنانچہ انہوں نے خوب مزے لے کر اور پیٹ بھر کر یہ گنٹھیاں کھائیں۔ فوجیوں نے برتن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا "یہ کیا چیز ہے؟" "پپا (Pappa)" پیروی باشندوں نے جواب دیا۔ یہ لوگ اپنے مہمانوں کو اپنا کھانا پسند آنے پر بہت خوش ہوئے۔

سپین اور برطانیہ میں آلوؤں کی آمد

جب ہسپانوی فوجیوں نے آلوؤں کو دریافت کیا، اس سے قبل سفید فام باشندوں نے کبھی آلو نہیں کھائے تھے۔ آج آلو دنیا بھر میں پائی جانے والی سبزیوں میں سب سے عام سبزی ہے۔ یورپی باشندے اس سبزی سے 1541ء تک ناواقف تھے، جب ہسپانوی فوجیوں نے اس سبزی کو دریافت کیا۔ اپنی دریافت سے متجسس ہو کر ہسپانوی باشندے اس پودے کے نمونے اپنے ساتھ اپنے ملک میں لے گئے جہاں کی آب و ہوا اس پودے کو بہت جلد راس آ گئی۔ آلو سپین میں بہت اچھے وقت پر پہنچا کیونکہ اس وقت فلپ دوم کی سلطنت کے قیام کی کوششوں کے لئے جاری لڑائیوں کی وجہ سے سپین غربت کے دہانے پر پہنچ چکا تھا۔ ہسپانوی باشندوں نے نہایت دلجمعی سے آلوؤں کی کاشت شروع کی، اور صرف بیس سال کے عرصے میں جزیرہ نما آئی بیریا (Iberian Peninsula) کے ہر حصے میں آلو کی کاشت شروع ہوگئی۔ یوں آلو نے سپین کے قحط زدہ لوگوں کے لئے خوراک کا مسئلہ کافی حد تک حل کر دیا۔

اس دور میں سپین بحیثیت ایک نوآبادیاتی طاقت، برطانیہ کا ایک بہت بڑا حریف تھا۔ ان دونوں ممالک کے درمیان مواصلات کا نظام نہ ہونے کے برابر تھا۔ 1586ء کے بعد تک یہی صورت حال رہی جب سر فرانس ڈریک نے اپنی بحری سفروں میں سے ایک کے دوران آلو کے پودے کو دیکھا اور یوں جنوبی برطانیہ میں آلو کی کاشت کا آغاز ہوا۔ جب لوگوں کو بطور خوراک آلو کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوگیا تو اس کی شہرت میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ اٹھارویں صدی عیسوی کے وسط تک گندم کے بعد آلو کی اہمیت بحیثیت خوراک مسلم ہو چکی تھی۔ اب آلو بادشاہوں کے کھانے کی میز پر پیش ہونا شروع ہوگیا اور یورپ کے ہر ملک میں کسانوں نے اس کی کاشت شروع کر دی۔ آلو ان لاکھوں لوگوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا جن کو اکثر خوراک کی قلت کا سامنا رہتا تھا۔

آلو کی کاشت اور اقسام

آلو کا تعلق نباتات کے بینگنیہ (Solonaceae) خاندان سے ہے۔ یہ انتہائی حیرت انگیز بات ہے کہ پودوں کے اس خاندان میں "زہریلی مکو" (Deadly Nightshade) جیسا پودا بھی شامل ہے۔ ممکن ہے کہ ان دو پودوں کے پھولوں اور بیریوں کے درمیان مشابہت کی وجہ سے ہسپانوی فوجی افسروں کے دلوں میں آلو کے پودے کے متعلق شکوک پیدا ہوئے ہوں۔

آلو کا نباتیاتی نام Solanum tuberosum ہے۔ آلو کا پودا بنیادی طور پر یک سالہ یا یک فصلہ ہوتا ہے۔ اس کی گنٹھیاں (Tubers) دو سمتوں میں پھوٹتی ہیں، یعنی اوپر اور نیچے کی جانب۔ اوپر کی جانب پھوٹنے والا حصہ مٹی میں سے باہر نکل جاتا ہے اور اس پر چمکدار سبز رنگ کے پتے لگتے ہیں۔ جب پودے کی نشوونما مکمل ہو جاتی ہے تو اس پر سفید، زردی مائل یا بنفشی رنگ کے پھولوں کے گچھے لگتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پودے پر جوز (Nut) کے رنگ والی بیریاں (Berries) لگتی ہیں۔ ان میں پودے کے بیج موجود ہوتے ہیں جو پکنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس اثناء میں نیچے کی طرف پھوٹنے والی کونپلیں جو فرخ (Stolon) یا کونپل زیر (Suckers) کہلاتی ہیں، ان کی نوک پر آلوؤں کی گنٹھیاں بنتی ہیں جو پوری طرح تیار ہو کر آلو بن جاتی ہیں۔ یہ آلو نشاستے اور نائٹروجنی مادوں سے بھرپور ہوتے ہیں جو انسان کی خوراک کے انتہائی اہم اجزاء ہیں۔ آلو کے پودے کی جڑیں پتلی، لمبی اور ریشہ دار ہوتی ہیں۔

بیشتر لوگ آلو کو صرف آلو ہی سمجھتے ہیں لیکن کاشت کے لحاظ سے اس کی بہت سی مختلف اقسام ہیں۔ ان کی شکل وصورت اور رنگت میں بھی فرق پایا جاتا ہے۔ بعض اقسام کے آلو گول، لمبوترے، یا بیضوی ہوتے ہیں جبکہ دیگر اقسام کے آلوؤں کا چھلکا زرد، گلابی یا بنفشی رنگ دار ہوتا ہے اور ان کے اندرونہ یعنی گودے کا رنگ سفید یا زرد ہوتا ہے۔ کچھ اقسام کے آلو جلد پک جاتے ہیں جبکہ بعض قسم کے آلوؤں کے پکنے میں کچھ عرصہ لگ جاتا ہے۔ ان خصوصیات کی بنا پر آلوؤں کی مختلف اقسام متعین ہوتی ہیں جن کی شناخت تخم فروش (Seedsmen) کرتے ہیں۔ مختلف اقسام میں پیدا ہونے کی وجہ سے آلو سال بھر دستیاب رہتے ہیں۔ جب دنیا کے کسی حصے میں آلو کی پیداوار میں کمی پیدا ہو جاتی ہے تو جن ممالک میں آلو کی پیداوار جاری ہوتی ہے، ان سے آلو درآمد کر لئے جاتے ہیں۔ چنانچہ آلو کی مقامی پیداوار کے حصول تک درآمد شدہ آلوؤں سے کام چلایا جاتا ہے۔

عام طور پر فصل سے حاصل ہونے والے آلوؤں میں سے کچھ مقدار میں بیج کے طور پر استعمال کے لئے محفوظ کر لئے جاتے ہیں۔ ان کا انتخاب نہایت احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے اور موسم سرما میں ان آلوؤں کو کسی محفوظ جگہ پر جمع کر لیا جاتا ہے۔ یہ تخمی آلو کہلاتے ہیں حالانکہ ان آلوؤں کا پودے کے قدرتی بیجوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ آلو کے بیج زمین سے اوپر اگنے والی بیریوں میں بند ہوتے ہیں۔ ماہرین ان حقیقی بیجوں کو آلو کی نئی نئی اقسام پیدا کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یوں ایسی خصوصیات والے آلو بھی پیدا کئے جا سکتے ہیں جو مخصوص آب و ہوا، فصل اور مٹی کی مناسبت سے زیادہ بہتر نشوونما پا سکیں۔

آلو کا پودا ایک گنٹھی یا بصلہ سے بالکل ایسے ہی اگتا ہے جیسے کوئی درخت یا جھاڑی ایک قلم سے اگتی ہے۔ گنٹھی پودے کے لئے ذخیرہ خوراک کا کام کرتی ہے۔ اگر ایک آلو کی گنٹھی کو کئی ٹکڑوں کی شکل میں کاٹ کر اچھی زرخیز زمین میں دبا دیا جائے تو ہر ٹکڑے سے ایک نیا پودا پیدا ہو جائے گا۔ عام طور پر آلوؤں کے پودے متوازی قطاروں کی صورت میں لگائے جاتے ہیں۔ گنٹھیاں مٹی کی تہ کے نیچے سردی سے محفوظ رہتی ہیں اور ان کے اوپر کونپلیں پھوٹنا شروع ہو جاتی ہیں۔ نئی نکلنے والی کونپلیں گنٹھی کے اندر سے خوراک چوس لیتی ہیں جس کی وجہ سے یہ خشک ہو کر سکڑ جاتی ہے۔ جلد ہی آلو کے پودے کی کونپلیں مٹی کی سطح میں سے باہر نکل کر سورج کی روشنی میں نشوونما پانے لگتی ہیں۔

جیسے ہی آلو کا پودا مٹی میں سے نکل کر کھلی ہوا میں نشوونما پانا شروع کرتا ہے، اسے بہت سے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں سے کچھ اس پودے کی بقا کے لئے بہت شدید ہوتے ہیں۔ ان خطرات میں چبھتی ہوئی کہر، تند و تیز ہوائیں، سخت سردی، خشک اور سب سے بڑھ کر گھن اور کالی دھاریوں والے زرد بھونروں کے حملے شامل ہیں۔ یہ بھونرے آلو کے نوخیز پودوں پر بہت بری طرح حملہ آور ہوتے ہیں۔ نشوونما کے اگلے مرحلہ کے دوران پودے پر ننھی ننھی فطرنما (Fungoid) پھپھوندی کا حملہ بھی ہو سکتا ہے۔ پھپھوندی کی یہ قسم Peroonspore کہلاتی ہے۔ آلو کے پودوں پر کاپر سلفیٹ کے محلول کا چھڑکاؤ کر کے انہیں پھپھوندی کے حملوں سے بچایا جا سکتا ہے۔ اگر پھپھوندی کا حملہ شدت اختیار کر جائے تو پوری فصل تباہ ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ پالے یا لو کے اثر سے بھی آلو کی فصل کو بہت زیادہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔

مذکورہ بالا تمام خطرات سے بچ جانے کے بعد آلو کی فصل کھدائی کے لئے تیار ہوتی ہے۔ یہ کام فصل کی قسم کے مطابق موزوں وقت پر کیا جاتا ہے۔ تاہم اس مقصد کے لئے خشک موسم زیادہ بہتر رہتا ہے کیونکہ قدرے خشک مٹی میں سے آلو نکالنے میں آسانی رہتی ہے۔ مٹی میں سے نکالنے کے بعد آلوؤں کو کچھ دیر کے لئے دھوپ میں رکھ دیا جاتا ہے تاکہ یہ اچھی طرح خشک ہو جائیں۔ بڑے پیمانے پر آلو کی فصل سے مشینوں کے ذریعے آلو نکالے اور گوداموں تک پہنچائے جاتے ہیں۔ باغبانی کے شوقین لوگ گھروں میں آلو کے پودے لگا کر آلو حاصل کرتے ہیں۔ ان آلوؤں کو پھاوڑے یا بیلچے کی مدد سے نکالا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات موسم میں تبدیلیوں اور زرعی اقتصادیات کی غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے آلو کی پیداوار میں بہت زیادہ کمی بیشی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اگر کسی وجہ سے خدانخواستہ آلوؤں کی قلت پیدا ہو جائے تو گھر میں اگائے ہوئے آلو اور بھی زیادہ مفید ہو جاتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60818 میں محمد زکریا جنجوعہ

ولد ظفر اقبال جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ پلمبر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زکریا جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 60819 میں نوید اختر ناصر

ولد رانا محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید اختر ناصر گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 60820 میں رضوان احمد

ولد قمر محی الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 60821 میں انس احمد

ولد غلام محی الدین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 60822 میں سجاد احمد

ولد غلام محی الدین قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 60823 میں کامران احمد قمر

ولد قمر محی الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران احمد قمر گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 60824 میں اعجاز احمد

ولد عصمت اللہ قوم ساہی پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 احمد محمود بٹ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ

مسل نمبر 60825 میں ملک سعید احمد

ولد ملک محمد موسیٰ قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 14 کنال مالیتی -/1400000 روپے۔ 2۔ دوکان ایک مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ مکان 10 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک سعید احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد ولد محمد موسیٰ

مسل نمبر 60826 میں ملک رفیق الدین

ولد ملک رشید احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی سوا دو کنال مالیتی -/200000 روپے۔2۔ دوکان برقبہ 3 سرساہی مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا کاروبار رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک رفیق الدین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد ولد ملک محمد موسیٰ

مسل نمبر 60827 میں فریدہ قدسیہ

زوجہ ملک رفیق الدین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 ملک خلیل احمد

مسل نمبر 60828 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ڈاکٹر مبارک قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ہمتہ ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم (بوقت ریٹائرمنٹ ملی)-/180000 روپے۔2۔حق مہر -/500 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ

مسل نمبر 60829 میں شریف احمد شیخ

ولد قمر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ شریف احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدلغفور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سردار بخش ولد اللہ یار

مسل نمبر 60830 میں وزیر احمد کاہلوں

ولد امام دین قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 4/ا ایکڑ واقع چبر بڑے کا 1/3 حصہ زمین مالیتی ایک لاکھ روپے۔2۔ مکان اندازاً 6 مرلہ مشترکہ کمہ کا 1/3 حصہ مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وزیر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد چیمہ ولد غلام سرور چیمہ

مسل نمبر 60831 میں نعیم احمد

ولد حمید الدین قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دکان واقع کرونڈی اندازاً مالیتی-/50000 روپے۔2۔ مکان واقع کرونڈی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 60832 میں حمید احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیرپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دکان واقع کرونڈی اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔2۔رہائشی مکان واقع کرونڈی اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔ 3۔ 8 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت آمد دکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد

مسل نمبر 60833 میں خورشید بیگم

زوجہ داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بھینس مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد

مسل نمبر 60834 میں ظفر اقبال

ولد نذیر احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع چک نمبر 731 /گ۔ب مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10187 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد امیر

مسل نمبر 60835 میں عدنان احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا چاہ کندا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد محمد امیر گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد دین

مسل نمبر 60836 میں طاہر محمود

ولد محمد دین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑہ چاہ کندہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد نذیر احمد

مسل نمبر 60837 میں مدثر احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد امیر

مسل نمبر 60838 میں محمد خالد نجم

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خالد نجم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 60839 میں محمد ادریس بھٹی

ولد محمد شریف ناصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 60840 میں محمودہ بیگم

زوجہ عبدالغفور باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ 3 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رقم بصورت فروخت زمین -/150000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔3۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد فرحان علی گواہ شد نمبر 2 محمود الرحمٰن ولد انیس الرحمٰن

مسل نمبر 60841 میں مرزا منیر احمد

ولد مرزا صدر الدین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن والٹن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا منیر احمد گواہ شد نمبر 1 وھاب منیر ولد مرزا منیر احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص منیر ولد مرزا منیر احمد

مسل نمبر 60842 میں توصیف محمود

ولد طارق محمود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد ڈگری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف محمود گواہ شد نمبر 1 شہزاد خالد ولد ڈاکٹر محمد رفیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60843 میں خلیل احمد

ولد غلام حسین قوم جاٹ پیشہ زمینداری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد ڈگری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین ساڑھے سات ایکڑ واقع دیہہ کناری مالیتی -/300000 روپے۔2۔ رہائشی مکان برقبہ 1200 مربع فٹ واقع ڈگری مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/43000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد ڈاکٹر محمد رفیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60844 میں رضوان احمد

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 رشید علی ولد محمد علی مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60845 میں امتیاز احمد

ولد محمد طفیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 رشید علی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60846 میں رشید علی

ولد محمد علی مرحوم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔از ترکہ والد مرحوم مکان مالیتی -/180000 روپے کا شرعی 7/36 حصہ مالیتی -/35000 روپے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔نوٹ :۔ از ترکہ والد مرحوم مکان مالیتی اندازاً -/40000 روپے کے شرعی حصہ سے خاکسار والدہ صاحبہ کے حق میں دستبردار ہو گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید علی گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن بھٹی مربی سلسلہ ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60847 میں عدنان زاہد

ولد رشید علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان زاہد گواہ شد نمبر 1 رشید علی والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60848 میں نعیمہ شاہدہ

زوجہ رشید علی قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/12000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/35100 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی (ترکہ والد مرحوم) میں میرا حصہ دو ایکڑ 16/ گھنٹہ مالیتی -/192000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ شاہدہ گواہ شد نمبر 1 رشید علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60849 میں بشریٰ نصیر

زوجہ نصیر احمد زاہد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نصیر گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد طاہر وصیت نمبر 38854 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد زاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60850 میں عبدالسلام

ولد غلام رسول قوم جاٹ پیشہ زمینداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 36/ا ایکڑ واقع گوٹھ شریف آباد مالیتی -/804000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 محمد علی چوہدری ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 60851 میں ارم رفیق

بنت محمد رفیق قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 261 ر۔ب ادھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان ولد محمد کریم گواہ شد نمبر 2 طارق احمد وصیت نمبر 30806

مسل نمبر 60852 میں منیر احمد

ولد حضرت نذیر محمد قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ واقع گلدستہ کالونی نمبر 3 مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 60853 میں ناصر عباس

ولد محبوب احمد قوم شیخ پوری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر عباس گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد محمد لئیق طاہر

مسل نمبر 60854 میں طارق عدنان مجوکہ

ولد محمد یعقوب مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق عدنان مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خان ولد علی محمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد ملک محمد اکرم

مسل نمبر 60855 میں عطاء الرحمان

ولد شیخ محمد حنیف قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمان گواہ شد نمبر 1 محمد عمران ولد محمد لئیق طاہر گواہ شد نمبر 2 طیب لئیق ولد محمد لئیق طاہر

مسل نمبر 60856 میں محمد عمران

ولد محمد لئیق طاہر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمران گواہ شد نمبر 1 سلمان لئیق ولد محمد لئیق طاہر گواہ شد نمبر 2 طیب لئیق ولد محمد لئیق طاہر

مسل نمبر 60857 میں عمران منظور

ولد شیخ منظور احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران منظور گواہ شد نمبر 1 محمد عمران ولد محمد لئیق طاہر گواہ شد نمبر 2 عرفان قیصر ولد محمد اسلم

مسل نمبر 60858 میں مظفر احمد

ولد ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 راشد وقاص ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد طاہر ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 60859 میں مظہر احمد شاد

ولد محمد انور شاد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت سنگھ والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد شاد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل

مسل نمبر 60860 میں غزالہ نوید

زوجہ شیخ نوید احمد پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/60000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ غزالہ نوید گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود وصیت نمبر 36980 گواہ شد نمبر 2 رائے محمد اسلم ولد رائے رحمت علی

مسل نمبر 60861 میں محمد انعام اللہ خاں

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انعام اللہ خان گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد طفیل سرہندی

مسل نمبر 60862 میں سعیدہ رفیق

زوجہ چوہدری محمد رفیق ورک قوم سدھو پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔2۔ نقد رقم -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعیدہ رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 60863 میں سلمیٰ صدف

بنت محمد اعجاز قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے 9 ماشے اندازاً مالیتی-/34981 روپے۔2۔ نقد رقم -/8550 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ صدف گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 علی عثمان ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 60864 میں ثوبیہ افضل

بنت چوہدری محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لقمان آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثوبیہ افضل گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے پنجاب کے انجینئرنگ اداروں میں داخلہ کیلئے Combined انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔یہ ٹیسٹ مورخہ 10 ستمبر 2006ء کو صبح 9:00 بجے مقررہ سینٹرز پر ہوگا جو لاہور ٹیکسلا، ملتان، بہاولپور اور فیصل آباد میں واقع ہیں۔انٹری ٹیسٹ فارم درج بالا سینٹرز سے 15 اگست 06ء سے دستیاب ہیں۔جس سینٹر سے فارم حاصل کیا جائے وہاں ہی جمع کروانا ہوگا اور ٹیسٹ بھی اسی سینٹر میں لیا جائے گا۔انٹری ٹیسٹ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2006ء ہے۔ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے F.Sc پری انجینئرنگ یا اس کے برابر ڈگری میں 60% نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔انٹری ٹیسٹ فارم جمع کرواتے وقت اصل ڈومیسائل دکھانا ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 29 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔ یا اس فون نمبر:042-6829216 پر رابطہ کریں۔

۞ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے ایم ایس سی ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

i۔ الیکٹریکل انجینئرنگ (سپیشلائزیشن ان پاور انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ، الیکٹرونکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ، کنٹرول سسٹم انجینئرنگ۔ii۔ کمپیوٹر سائنس سپیشلائزیشن ان سافٹ ویئر انجینئرنگ، سسٹم پروگرام آرٹیفیشل انٹیلی جینس، نیٹ ورکنگ۔iii۔ میکنیکل ڈیزائن انجینئرنگ، تھرمل پاور انجینئرنگ، مینوفیکچرنگ انجینئرنگ، انجینئرنگ مینجمنٹ، میکاٹرانکس انجینئرنگ، iv۔ سٹرکچرل انجینئرنگ، جیو ٹیکنیکل انجینئرنگ، ہائیڈرولکس اینڈ اریگیشن انجینئرنگ، انوائرمینٹل انجینئرنگ، ٹرانسپورٹیشن انجینئرنگ، v کیمیکل انجینئرنگ سپیشلائزیشن ان پراسس انجینئرنگ، انڈسٹریل پولوشن کنٹرول انجینئرنگ، بائیوکیمیکل انجینئرنگ، کمپیوٹر ایڈڈ ڈیزائن، vi۔ میٹالرجیکل اینڈ میٹریلز انجینئرنگ، پٹرولیم اینڈ گیس انجینئرنگ، مائننگ انجینئرنگ، پولی مر اینڈ پراسس انجینئرنگ۔vii سٹی اینڈ ریجنل پلاننگ viii۔ اپلائیڈ کیمسٹری، اپلائیڈ میتھ میٹکس، اپلائیڈ فزکس ix۔ ماسٹر ڈگری کورس ان آرکیٹیکچر۔ان پروگرامز میں داخلہ کیلئے متعلقہ فیلڈ میں 60% نمبر حاصل کرنا ضروری ہیں درخواست فارم مورخہ 7۔اگست 2006ء سے دستیاب ہیں اور مورخہ 26۔اگست 2006ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں Gat جنرل ٹیسٹ مورخہ 20 اگست 2006ء کو ہوگا اس ٹیسٹ کیلئے فارم 26 جولائی 2006ء سے 10۔اگست 2006ء تک حاصل کئے جاسکتے ہیں۔مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ (www.uet.edu.pk)

(نظارت تعلیم)

انگریز مہم جو۔اسپیکے

اسپیکے ایک انگریز مہم جو تھا وہ ہندوستان میں ملازمت کے بعد افریقہ میں مہم جوئی کے لئے نکل پڑا۔اس کی مہم جوئی کا صرف ایک مقصد تھا اور وہ یہ کہ دریائے نیل کا منبع کیا ہے۔اس سفر میں اس کا ساتھی سر چرڈ برٹن تھا۔یہ وہی رچرڈ برٹن تھا جس کا کیا ہوا الف لیلہ کا ترجمہ آج بھی سب سے بہتر ترجمہ سمجھا جاتا ہے۔

1854ء کو ہندوستان میں اپنی نوکری کے دس سال مکمل ہونے کے بعد افریقہ روانہ ہوا۔عدن میں اس کی ملاقات برٹن سے ہوئی۔چنانچہ اس نے برٹن کی ہمرکابی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ان کی اس مہم کا اہتمام رائل جیوگرافیکل سوسائٹی نے کیا تھا۔ وہ جون 1857ء میں افریقہ پہنچے اور زنجبار سے اپنی مہم کا آغاز کیا۔کئی ماہ چلنے کے بعد وہ ''یوجی جی'' کے شہر میں پہنچے جہاں انہوں نے جھیل ٹانگانیکا کا مشاہدہ کیا۔

سفر کے اگلے مرحلے پر برٹن بیمار ہوگیا تو اسپیکے نے اکیلے سفر کا ارادہ کیا۔اور مسلسل 25 دن سفر کے بعد 3/اگست 1858ء کو اس نے دریائے نیل کے منبع کو، جس کا نام اس نے ملکہ وکٹوریہ کی نسبت سے جھیل وکٹوریہ رکھا دریافت کرلیا۔

جھیل وکٹوریہ کی لمبائی اور چوڑائی دو، دو سومیل کے لگ بھگ ہے۔دریائے نیل یہاں سے جنم لے کر ساڑھے چار ہزار میل کا سفر طے کرکے سوڈان اور مصر کو سیراب کرتا ہوا بحیرہ روم میں جا گرتا ہے۔جھیل وکٹوریہ یوگنڈا کے علاقے میں ہے اور دریائے نیل دنیا کا سب سے لمبا دریا ہے۔

دریائے نیل کا منبع تلاش کرکے اسپیکے واپس برٹن کے پاس پہنچا مگر برٹن کو یقین نہ آیا کہ اسپیکے نے دریائے نیل کا منبع تلاش کرلیا ہے۔اس کے نزدیک اسپیکے دھوکہ سے کسی ایسی جھیل پر پہنچ گیا تھا جو نیل کا سرچشمہ نہ تھی۔

اس مسئلے پر دونوں کا اختلاف ہوگیا اور اسپیکے تنہا ہی انگلستان روانہ ہوگیا۔جہاں اس کا پرجوش استقبال کیا گیا اس نے لوگوں کو اپنے کارنامے کے بارے میں بتایا اور دعویٰ کیا کہ میں نے یہ کارنامہ اکیلے انجام دیا ہے۔

برٹن انگلستان پہنچا تو اس نے اسپیکے کے دعوے سے اختلاف کیا اور اس نے دعوے کے جواب میں مضمون لکھے۔جب دونوں جانب تلخی پیدا ہونے لگی تو رائل جیوگرافیکل سوسائٹی نے اسپیکے اور برٹن کے دعووں کا جھوٹ سچ پرکھنے کے لئے افریقہ میں مہم روانہ کی۔جس کا لیڈر اسپیکے ہی کو بنایا گیا اور اس مہم میں اس کے ساتھی جے۔اے گرانٹ کو شامل کیا گیا۔

28 جولائی 1862ء کو ایک طویل اور دشوار گزار مہم کے بعد اسپیکے اور گرانٹ دونوں جھیل وکٹوریہ پہنچ گئے اور یہ ثابت ہوگیا کہ اسپیکے کا دعویٰ درست تھا۔

1863ء میں اس نے اپنی کتاب Journal of the discovery of th source of Nile میں اپنے دعوے کی تائید میں مزید شواہد پیش کئے۔

ایک برس بعد 18 ستمبر 1864ء کو ایک بندوق کی گولی اتفاقیہ چل جانے کے باعث اس کا انتقال ہوگیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سندھ میں گورنر راج پر غور وفاقی حکومت سندھ کے حوالے سے مختلف آپشنز پر غور کر رہی ہے جن میں صوبائی اسمبلی معطل کر کے گورنر راج کا نفاذ بھی ہے۔بعض سیاسی حلقوں کے مطابق وزیراعلیٰ ارباب رحیم اپنا آئینی اختیار استعمال کرتے ہوئے اسمبلی بھی توڑ سکتے ہیں۔صدر پرویز مشرف کے کیمپ آفس میں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ایم کیوایم نے رویہ نہ بدلا تو استعفےٰ منظور کر لئے جائیں گے۔ان سے رابطہ نہیں کیا جائے گا یہ خود رابطہ کریں گے تو ان کے ساتھ معاملات طے کئے جائیں گے۔متحدہ کے رویے پر صدر نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ نے اجلاس میں شرکت نہ کر کے میری توہین کی۔متحدہ کے ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ ارباب رحیم نے اپنے بیان میں شیر اور گیدڑ کا ذکر کر کے ہماری توہین کی ہے ارباب رحیم نے کہا ہے کہ میں نے متحدہ کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا۔صرف ٹیپو سلطان کا قول دہرایا تھا۔

ایم کیوایم کی عوام میں مقبولیت ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم عوامی جماعت ہے اور اس کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ پنجاب کے علاوہ دوسرے صوبوں اور مرکز میں بھی مقبولیت کے جھنڈے گاڑیں گے۔

کراچی میں بجلی کا بحران کراچی میں طوفانی بارشوں کے باعث تین روز گزر جانے کے باوجود بجلی کے بحران پر قابو نہیں پایا جاسکا۔لیاقت آباد، ناظم آباد، ملیر، فیڈرل بی ایریا، گلشن اقبال، گلبہار اور گڈاپ و دیگر علاقوں میں 18 سے 24 گھنٹے بجلی بند رہی۔ شہر کی نصف سے زائد آبادی بجلی سے محروم ہے۔لوگوں نے شہر میں ہنگامے اور گھیراؤ جلاؤ کیا۔گلبہار میں شاہراہ 2 گھنٹے تک بند رہی۔

اسرائیلی فوج کے لبنان پر حملے لبنان میں اسرائیلی فوج کے حملے جاری ہیں۔حزب اللہ نے دو دیہات پر حملہ پسپا کر دیا اور 20 یہودی فوجی ہلاک کر دیئے۔وادی بیکا کو شام سے ملانے والی سڑک تباہ ہوچکی ہے۔اسرائیلی ذرائع کے مطابق حزب اللہ کے اب تک 400 ارکان ہلاک ہو چکے ہیں۔اسرائیلی حکومت نے لبنان مین بڑے زمینی آپریشن کی منظوری دے دی ہے حزب اللہ نے اسرائیل کے تین ٹینک تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ لبنان پر اسرائیلی حملے بربریت ہیں۔ طاقت مسئلے کا حل نہیں ہے۔دنیا اسرائیل کے حملوں کو روکے۔21ویں صدی میں لوگوں کو بلاوجہ مارنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

عراق میں 5 بم دھماکے عراق میں 5 بم دھماکوں اور تشدد کے واقعات میں 55۔افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ہلاک ہونے والوں میں 23 عراقی فوجی بھی شامل ہیں۔موصل میں فوجی گاڑی بم دھماکے سے تباہ ہوگئی۔تنخواہ کے منتظر اہلکاروں پر خودکش حملہ کے نتیجہ میں 10۔افراد ہلاک ہوگئے۔

ایف 16 طیارے پاکستان میں امریکی سفیر نے کہا ہے کہ صدر بش پاکستان کو ایف 16 طیارے دینے کا وعدہ پورا کرینگے۔لیکن طیاروں کی فراہمی کا فی الحال کوئی ٹائم فریم نہیں دیا جاسکتا۔تاہم مینوفیکچرنگ شروع ہوچکی ہے۔

بلوچستان کو علیحدہ کرنے کی سازش ناکام

صدر پرویز مشرف کے پریس سیکرٹری میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ بلوچستان کو علیحدہ کرنے کی سازش ناکام بنا دی گئی ہے۔ پڑوسی طاقت کی طرف سے نام نہاد لبریشن فوج کو اسلحہ اور رقم دینے کے مکمل ثبوت مل چکے ہیں۔بگٹی برسوں سے تنصیبات تباہ کرنے کے علاوہ وفاقی حکومت کے بعض حلقوں کو پریشر میں رکھ کر بھاری رقوم لے رہے تھے۔افغان سرحد کے پار سے بھی بعض مراکز انہیں امداد دیتے ہیں۔روپے اور ڈالروں سے بھرے کریٹ برآمد کر لئے گئے ہیں۔کئی افراد کے ہتھیار ڈالنے سے بگٹی کا نیٹ ورک ٹوٹ گیا ہے۔

ایک کروڑ 37 لاکھ ڈالر کی امداد امریکہ پاکستان کو معیشت بہتر کرنے کیلئے ایک کروڑ 37 لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔ مفاہمت کی دو یادداشتوں پر دستخط کر دیئے گئے ہیں۔

شمالی کوریا میزائل تجربات سے باز رہے جاپان نے کہا ہے کہ شمالی کوریا میزائل تجربات سے باز رہے۔ جاپانی وزیر دفاع نے کہا کہ جاپان کی تمام اہم تنصیبات شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائلوں کی زد میں آگئیں ہیں حملے کی صورت میں منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

فیڈرل کاسترو نے اقتدار بھائی کے حوالے کر دیا کیوبا کے صدر فیڈرل کاسترو کا ایک اور آپریشن ہوا ہے اور انہوں نے اپنے بھائی راوول کو اقتدار منتقل کر دیا ہے۔راوول وزیر دفاع کے منصب پر فائز تھے۔فیڈرل کاسترو کی عمر 80 برس ہوچکی ہے۔

گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 6۔ اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند خواتین پرچی روم / استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الیکٹرونکس کے ماہرین کی ضرورت

طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ کے لئے الیکٹرونکس کے ماہرین کی ضرورت ہے ایسے احمدی احباب جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اور الیکٹرونکس کی فیلڈ میں کام کے ماہر ہوں اپنی درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال بھجوائیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر جماعت کی تصدیق سے بھجوائیں۔ الیکٹرونکس میں ڈپلومہ ہولڈرز کو ترجیح دی جائے گی۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1)

فائدہ پہنچاؤں گا۔آگے آئیں اور حضرت مسیح موعود سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔

(روزنامہ الفضل 16 فروری 2004ء)

معلومات اور وقف فارم کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار بالائی منزل
احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ربوہ
فون: 047-6212967

اعلان داخلہ

الصادق اکیڈمی ہائی سکول فار بوائز میں چھٹی کلاس سے میٹرک تک انگلش میڈیم کلاسز کے ساتھ ساتھ ایک سیکشن اردو میڈیم کا بھی شروع کیا جا رہا ہے۔اردو میڈیم سیکشن میں اس سال صرف چھٹی کلاس کیلئے داخلہ کیا جا رہا ہے۔جس کیلئے داخلہ ٹیسٹ مورخہ 17۔اگست بروز جمعرات صبح 9:00 بجے سے شروع ہوگا۔داخلہ ٹیسٹ کلاس پنجم کے اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین سے ہوگا۔داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ایک اور خوشخبری
جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر 15۔اگست 2006ء تک آپ جو پارسل بھجوائیں گے اس پر ECL کی جانب سے خصوصی رعائت دی جارہی ہے آج ہی فائدہ اٹھائیں۔
EXPRESS COURIER LINK (ECL)
اقصیٰ روڈ ربوہ بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود
مینیجر: شیخ زاہد محمود فون دفتر: 047-6214955
موبائل نمبر: 0321-7915213-0300-7713494

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔اگست

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:22
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:06

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
طیب سینٹری الیکٹرک اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
G-29 پی۔آئی اے ہاؤسنگ اسکیم لاہور
0301-4396164,042-5188124

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
0300-7709883 پروائٹر: میاں منور احمد قمر

Fix Price
گل احمد۔عجوہ۔کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ
لان اور چکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
ورلڈ فیبرکس بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

NJ
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

C.P.L 29-FD